This question paper contains 6 printed pages

Your Roll No……………….

3328

Concurrent Courses for Honours Prog. B

(Qualifying Course)

URDU LANGUAGE

(HIGHER)

(Admissions of 2005 and onwards)

Time: 2 Hours *Maximum Marks: 50*

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper)

1- ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے: **10**

(الف)

وہ گھبرا کر پھر کھڑکی کی طرف دوڑا۔ اس کے پٹ کھولے تو دیکھا کہ آسمان صاف ہے، آندھی تھم گئی ہے، گھٹا کھل گئی ہے، تارے نکل آئے ہیں، ان کی چمک سے اندھیرا ابھی کچھ کم ہوگیا ہے۔ وہ دل بہلانے کے لیے تاروں بھری رات کو دیکھ رہا تھا کہ یکا یک اس کو آسمان

P.T.O.

کے بیچ میں ایک روشنی دکھائی دی اور اس میں ایک خوبصورت دلہن نظر آئی۔ اس نے ٹکٹکی باندھ اسے دیکھنا شروع کیا۔ جوں جوں وہ اسے دیکھتا تھا وہ قریب ہوتی جاتی تھی، یہاں تک کہ وہ اس کے بہت پاس آ گئی۔ وہ اس کے حسن و جمال کو دیکھ کر حیران ہو گیا اور نہایت پاک دل اور محبت کے لہجے میں پوچھا کہ تم کون ہو؟ وہ بولی کہ میں ہمیشہ زندہ رہنے والی نیکی ہوں۔

(ب)

دروغ دیوزاد بہروپ بدلنے میں طاق تھا۔ ملکہ کی ہر بات کی نقل کرتا تھا اور نئے نئے سوانگ بھرتا تھا تو وضع اس کی گھبرائی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ دنیا کی ہواو ہوس، ہزاروں رسالے اور پلٹنیں اس کے ساتھ لیے تھیں اور چوں کہ یہ ان کی مدد کا محتاج تھا، اسی لالچ کا مارا کمزور تابعداروں کی طرح ان کے حکم اٹھاتا تھا۔ ساری حرکتیں اس کی بے معنی تھیں اور کام بھی الٹ پلٹ، بے اوسان تھا کیونکہ استقلال ادھر نہ تھا۔ اپنی شعبدہ بازی اور نیرنگ سازی سے فتح یاب تو جلد ہو جاتا تھا، مگر تھم نہ سکتا تھا۔ ہواو ہوس اس کے یار وفادار تھے اور اگر کچھ

تھے تو وہی سنبھالتے رہتے تھے۔

2- ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے: 10

(الف)

رات آدھی سے زیادہ گئی تھی سارا عالم سوتا تھا
نام ترا لے کر کوئی درد کا مارا روتا تھا

چارہ گرو! یہ تسکیں کیسی میں بھی ہوں اس دنیا میں
ان کے ایسا درد کب اٹھا جن کو بچنا ہوتا تھا

تارے اکثر ڈوب چلے تھے رات کے رونے والوں کو
آنے لگی تھی نیند سی کچھ دنیا میں سویرا ہوتا تھا

دنیا دنیا غفلت طاری، عالم عالم بے خبری
حسن کا جادو کون جگائے ایک زمانہ روتا تھا

اس کے آنسو کس نے دیکھے اس کی آہیں کس نے سُنیں
چمن چمن تھا حسن بھی لیکن دریا دریا سوتا تھا

(ب)

پتیاں کھڑکیں تو سمجھا کہ لو آپ آ ہی گئے
سجدے مسرور کہ معبود کو ہم پا ہی گئے

شب کے جاگے ہوئے تاروں کو بھی نیند آنے لگی
آپ کے آنے کی اک آس تھی اب جانے لگی

صبح نے سیج سے اٹھتے ہوئے لی انگڑائی
او صبا! تو بھی جو آئی تو اکیلی آئی

میرے محبوب میری نیند اُڑانے والے
میرے مسجود مری روح پہ چھانے والے

آ بھی جا تاکہ مرے سجدوں کا ارماں نکلے
آ بھی جا تاکہ ترے قدموں پہ مری جاں نکلے

3- عصمت چغتائی کے افسانے ''بھول بھلیاں'' کا تجزیہ تحریر کیجیے۔ 10

یا

راجندر سنگھ بیدی کے فن کا جائزہ لیجیے۔

4- ذیل کے عنوانات میں سے ایک پر مضمون لکھیے۔ 20

(الف) دلّی کی تاریخی عمارتوں کی سیر

(ب) کمپیوٹر اور عہدِ حاضر

(ج) کتاب - میری بہترین دوست

یا

ذیل کی عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجیے:

Tagore travelled beyond the mainland of India. He travelled to America where he met Einstien. He also went to England where he was acquainted W. B. Yeats and many other persons of literary merit. Many people were now reading the translations of Gitanjali.